نام کتاب تحقیق تراویح

نام مصنّف مولینا ملک ابو الحریز عبد العزیز ملتانی

صفحات ۳۰ سائز بڑا

حضورِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز تراویح مع وتر گیارہ رکعت ثابت ہے۔ اسی پر صحابہؓ اور اسلافِ امت کا عمل ہے۔ لیکن حنفی بھائیوں نے سنت کے خلاف بحث کر کے بیس رکعت تراویح پر زور صرف کیا ہے۔ مولینا مرحوم ملک عبد العزیز ملتانی نے احادیث صحیحہ آثار قویہ اور اقوال محققین حنفیہ سے ثابت کیا ہے۔ کہ رمضان شریف میں آٹھ رکعت تراویح ہی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہیں۔ کتاب کی علمی اور تحقیقی سربلندی کا اندازہ مصنّف کے چند عنوانات سے بخوبی لگ سکتا ہے۔ چنانچہ مرحوم نے مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت اپنی تحقیق کو صفحہ قرطاس پر بکھیرا ہے۔ عنوان ملاحظہ کیجئے۔

حضور علیہ السلام نے رمضان میں جماعت کے ساتھ آٹھ رکعت تراویح پڑھیں۔

نماز تراویح کے بارے میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کا فیصلہ۔

حضور علیہ السلام سے بیس رکعت تراویح پڑھنا ثابت نہیں۔

ایک سوال اور اس کا جواب ــــ تراویح کے بارے میں حضرت عمرؓ کا فیصلہ اور حکم۔

حضرت عمر کے زمانے میں صحابہ کرام گیارہ رکعت تراویح پڑھتے تھے

امام ابو حنیفہ کا فیصلہ، امام مالک کا فیصلہ، امام شافعی کا فیصلہ، امام احمد بن حنبل کا فیصلہ، آٹھ رکعت تراویح پر محدثین کا اتفاق، حافظ ابنِ حجر کا فیصلہ، امام ابنِ تیمیہ کا فیصلہ، حافظ ابنِ قیم کا فیصلہ، علماء محققین احناف کا فیصلہ، وتر کی مفصّل بحث وغیرہ۔ پوری تفصیلات اس میں موجود ہیں۔ تبلیغی اعتبار سے اس کتاب کو عام پھیلا دینا چاہیے۔

نام کتاب آمین بالجہر

نام مصنّف مولینا نور حسین گرجاکھی

صفحات ۲۸ سائز بڑا

آمین بالجہر کو بھی بدقسمتی سے بعض لوگوں نے اپنی سینہ زوری سے ایک اختلافی مسئلہ بنا دیا ہے۔ حالانکہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کی اکثریت سے آمین بالجہر کہنا نہ صرف ثابت ہے۔ بلکہ اس کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ فاضل مصنّف مشہور مناظر ممتاز عالم حضرت مولینا نور حسین گھرجاکھی رحمۃ اللہ علیہ نے اس رسالہ میں پچھتر کتابوں کے تین سو حوالہ جات سے نہایت مثبت اور شیریں اسلوب سے آمین بالجہر کا ثبوت

باقی صفحہ ۵۲ پر